BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

دواسازی کی صنعت کے لیبر ضابطے تحفظ اور فلاح و بہبود کے جدید فریم ورک کو مضبوط بناتے ہیں

کلیدی نکات

فارماسیوٹیکل سیکٹر نے ترقی کی ہے جس میں اعلیٰ طاقت والی دوائیوں کی ترکیب اور جدید عمل شامل ہیں۔
پیشہ ورانہ سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز (او ایس ایچ ڈبلیو سی) کوڈ، 2020 بکھرے ہوئے میراثی اصولوں کو ایک متحد، واحد مربوط حفاظت اور صحت کی حکمرانی کے فریم ورک سے تبدیلی کرتا ہے۔
نئے معیار سائنسی رسک اسیسمنٹس، بائیو سیفٹی سسٹمز، نگرانی، اور خصوصی طبّی معائنے کے ذریعے ایڈوانس رسک مینجمنٹ پروٹوکول پر زور دیتے ہیں۔
اہلیت پر مبنی سرٹیفکیشن، حفاظتی کمیٹیاں، اور شفاف رپورٹنگ کارکن کی تیاری کو مضبوط کرتی ہے اور شراکتی حفاظتی کلچر کی تشکیل کرتی ہے۔
سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020 ای ایس آئی کوریج، بیماری کی شناخت اور فارما ورک فورس کے لیے ایک جامع صحت-اقتصادی حفاظتی جال پیش کرتا ہے۔

تعارف

ہندوستانی حکومت نے لیبر ریگولیشن میں چار یکجا شدہ لیبر کوڈز: پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کے حالات کا ضابطہ، 2020 (او ایس ایچ ڈبلیو سی کوڈ)، سماجی تحفظ کا ضابطہ، 2020، صنعتی تعلقات کا ضابطہ، 2020 اور کوڈ آن ویجز، یہ موجودہ مزدوری قانون، Co91902020 کو مطلع کر کے ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے کارکنوں کے تحفظ اور تعمیل کے لیے ایک زیادہ ہموار، مربوط قانونی فریم ورک کا آغاز کیا ہے۔

ان اصلاحات کے تحت ادویات اور فارماسیوٹیکل سیکٹر کو ایک متحد اور جامع ریگولیٹری فریم ورک کے تحت رکھا گیا ہے۔ نئے مطلع شدہ پیشہ ورانہ حفاظت، صحت اور کام کے حالات (او ایس ایچ ڈبلیو سی) ضابطہ، 2020 اور سوشل سیکورٹی ضابطہ، 2020 کے ذریعے، یہ شعبہ اب مضبوط حفاظت، صحت، اور سماجی تحفظ کے نظم و نسق کے اندر کام کرتا ہے، جس میں صلاحیت کی تعمیر اور قابلیت کی قیادت والے فریم ورک کی حمایت حاصل ہے۔ خطرے پر مبنی نگرانی، دستاویزی حفاظتی نظام، وقتاً فوقتاً طبّی نگرانی، اور ایک ابھرتا ہوا انسپکٹر-کم-سہولت کار ماڈل اجتماعی طور پر سائنسی خطرات کے انتظام اور روک تھام پر مرکوز گورننس کو فروغ دیتا ہے۔

مل کر، یہ نئے لیبر کوڈز ایک محفوظ، بہتر اور روک تھام سے چلنے والے ریگولیٹری ماحولیاتی نظام کی بنیاد رکھتے ہیں جو فارماسیوٹیکل سیکٹر کی نمو کو مضبوط بناتے ہوئے اس کی افرادی قوت کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔

ترقی پذیر شعبہ

منشیات اور دواسازی کا شعبہ، فیکٹریز ایکٹ 1948 کے تحت ایک مؤثر عمل کی صنعت کے طور پر مطلع کیا گیا، تاریخی طور پر بکھرے ہوئے ریگولیٹری میکانزم کے تحت کام کرتا ہے جس میں بنیادی طور پر روایتی مینوفیکچرنگ ماحول میں کیمیائی خطرات، صنعتی وینٹیلیشن اور حادثات کی روک تھام پر زور دیا جاتا ہے۔ ان دفعات میں سائٹ کی تشخیصی کمیٹیاں، کیمیائی خطرات کا انکشاف، حفاظتی آڈٹ، سائٹ پر ہنگامی منصوبہ بندی، کارکنان کی تربیت، اور خصوصی طبّی معائنے لازمی ہیں۔

وقت گزرنے کے ساتھ، فارما سیکٹر نے اعلیٰ طاقت والی دوائیوں کی ترکیب، پیچیدہ کیمیائی رد عمل، جراثیم سے پاک حیاتیات کی تیاری، سائٹوٹوکسک آنکولوجی مرکبات، ویکسین کی تیاری، دوبارہ پیدا ہونے والی ڈی این اے ٹیکنالوجی، بائیو سیفٹی لیبز، اور سالوینٹس انٹینسیو پروسیس یونٹس میں ترقی کی ہے۔ موجودہ فریم ورک نے ایک زیادہ جامع نظام کی ضرورت پیدا کی جو مربوط کیمیائی-حیاتیاتی-ریڈیوایکٹیو-عمل کے خطرات، پیشہ ورانہ نمائش کی حدود، اور جدید کلین روم بائیو سیفٹی کی ضروریات کو حل کرنے کے قابل ہو۔

پیشہ ورانہ سیفٹی، ہیلتھ اینڈ ورکنگ کنڈیشنز (او ایس ایچ ڈبلیو سی) کوڈ، 2020 موجودہ بکھری ہوئی دفعات کو ایک مربوط حفاظت اور صحت کے نظم ونسق کے فریم ورک میں مضبوط، متحد، جدید اور توسیع دیتا ہے۔ ضابطہ تفصیلی قواعد اور نظام الاوقات کی مدد سے پہلے کے مؤثر عمل کے نظام کو شامل اور بڑھاتا ہے، جو کہ قانونی تحفظات کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے اور ابھرتے ہوئے فارما کے خطرات جیسے کہ حیاتیاتی ایجنٹوں، میوٹیجینک اور ٹیراٹوجینک مرکبات، اے آئی سے چلنے والی ہینڈل لائنز، روبوٹک مینوفیکچرنگ لائنز، فارما کے ابھرتے ہوئے خطرات کا احاطہ کرنے کے لیے ریگولیٹری دائرہ کار کو وسیع کرتا ہے۔ اور جراثیم سے پاک رکاوٹ کی نگرانی کا نظام بھی اس میں شامل ہے۔

رسک مینجمنٹ اور نگرانی

نئے فریم ورک کے تحت، فارما انڈسٹری ایڈوانس رسک مینجمنٹ پروٹوکولز کے ساتھ کام کرتی ہے جس میں سائنسی رسک اسیسمنٹس، کیمیکل سیفٹی ڈوزیئرز، بائیو سیفٹی کنٹینمنٹ اسٹریٹیجیز، پروسیس ہیزرڈ اینالیسس (پی ایچ اے)، ایکسپوزر مانیٹرنگ سسٹم، ماحولیاتی نگرانی، اور ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ سسٹم شامل ہیں۔ پیشہ ورانہ بیماریوں جیسے ہیپاٹوٹوکسٹی، تولیدی امراض، سانس کی حساسیت، اور جلد کی حالتوں کی جلد پتہ لگانے اور روک تھام کے قابل بنانے کے لیے خطرناک مواد کو سنبھالنے والے تمام کارکنوں کے لیے قبل از ملازمت، وقتاً فوقتاً، واقعے کے بعد، اور مفت سالانہ طبّی معائنے لازمی ہیں۔

تعمیل اور ہنگامی تیاری

آجر سنگل ونڈو کلیئرنس، رسک پر مبنی انسپیکشن میکانزم، سینٹرلائزڈ لائسنسنگ، اور ڈیجیٹائزڈ ریٹرن سے مستفید ہوتے ہیں، جوابدہی، کام کی جگہ کی صفائی، اور عمل کے نظم و ضبط کو مضبوط بناتے ہوئے تعمیل کی پیچیدگی کو کم کرتے ہیں۔ ہنگامی تیاریوں کو آن سائٹ ایمرجنسی پلانز، وقتاً فوقتاً فرضی مشقوں، واقعہ کمانڈ کے ڈھانچے کے انضمام، کیمیائی اور حیاتیاتی سپل رسپانس سسٹمز، اور پیشہ ورانہ حفظانِ صحت کے یونٹس کے ذریعے تقویت دی جاتی ہے۔ یہ فارما انڈسٹریل سیفٹی کو عالمی ریگولیٹری بینچ مارکس تک بڑھاتا ہے، جس سے ڈاؤن ٹائم، حادثات، اور کاروبار میں رکاوٹ کے خطرات کم ہوتے ہیں۔

کارکن کی اہلیت اور حفاظتی ثقافت

او ایس ایچ ڈبلیو سی کوڈ خطرناک کیمیائی اور حیاتیاتی مادوں کو سنبھالنے والے اہلکاروں کے لیے قابلیت پر مبنی سرٹیفیکیشن متعارف کراتا ہے، اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تربیت یافتہ، ہنر مند، اور طبّی لحاظ سے فٹ کارکنان صاف کمرے، پریشر سائیکل ری ایکٹر، الگ تھلگ، بائیو سیفٹی کیبنٹ، اور مائکروبیل فریمنٹیشن سسٹم چلاتے ہیں۔ حادثے کی لازمی رپورٹنگ، حفاظتی کمیٹیوں میں کارکنوں کی شرکت، اور سیفٹی آفیسر کو بااختیار بنانا شفاف اور شراکتی حفاظتی کلچر میں حصہ ڈالتا ہے۔

خواتین کی حفاظت کے انتظامات

ریگولیٹری شفٹ جدید فارما مینوفیکچرنگ میں خواتین کی شرکت کو قانونی تحفظات، حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے حیاتیاتی خطرات سے تحفظات، اور صاف کمرے کے آٹومیشن ماحول، تجزیاتی لیبز، فارمولیشن یونٹس، اور جراثیم سے پاک زونز میں محفوظ تعیناتی فراہم کر کے بھی معاونت کرتی ہے۔

سماجی تحفظ کی دفعات

متوازی طور پر، سوشل سیکورٹی کوڈ، 2020 عالمگیر ای ایس آئی کوریج، پیشہ ورانہ بیماریوں کی شناخت، معذوری کے معاوضے، انحصار کرنے والوں کے فوائد، اور زچگی کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے، جس سے فارماورک فورس کے لیے ایک جامع صحت-اقتصادی حفاظتی جال پیدا ہوتا ہے۔

نتیجہ

یہ اصلاحات ہندوستان کے منشیات اور دواسازی کے شعبے میں ایک تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں اور عالمی فارمیسی، ویکسین ہب، اور بایو ٹیکنالوجی مینوفیکچرنگ کی سب سے آگے کی منزل کے طور پر اس کے کردار کو تقویت دیتی ہیں۔ او ایس ایچ ڈبلیو سی کوڈ صنعتی گورننس کو ایک رد عمل تعمیل ماڈل سے ایک فعال روک تھام سے چلنے والے، ڈیٹا سے تعاون یافتہ، کارکن پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے حفاظتی ڈھانچے میں تبدیل کرتا ہے، بائیو رسک کنٹرول کو بڑھاتا ہے، کیمیکل سیفٹی، کلین روم بانجھ پن کی یقین دہانی، عمل کی حفاظت کا انضمام، ہنگامی تیاری، افرادی قوت اور عالمی سطح پر ہم آہنگی کو بہتر بناتا ہے۔

اجتماعی طور پر، اصلاحات ہندوستان کو محفوظ کام کی جگہوں، صحت مند افرادی قوت، اعلیٰ پیداواری صلاحیت، پیشہ وارانہ امراض میں کمی، سرمایہ کاروں کے اعتماد میں بہتری، اور عالمی سطح کے ریگولیٹری کی پابندی کو یقینی بنانے کے لیے واضح راستے پر گامزن کرتی ہیں۔